السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ذکر ولادت رسول صلعم کے وقت جو مجلس مولد میں کھڑے ہوجاتے ہیں' تو یہ کھڑا ہونا بایں اعتقاد کہ رسول اللہ ﷺ کی روح مبارک وہاں تشریف لاتی ہے اور آنحضرت ﷺ کی روح مبارک وہاں تشریف لاتی ہے اور آنحضرت ﷺ ہر جگہ حاضر وناظرین شرع میں کیا حکم رکھتا ہے اور بے اعتقاد اس امر کے کیا حکم رکھتا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قیام وقت ذکر ولادت کے بغیر اس اعتقاد کے بدعت ہے ۔ اور ساتھ اس اعتقاد کے شرک ہے ۔ اس واسطے کہ اوپر کہ صفت حاضر وناظر ہونے کی ہر جگہ میں سوائے اللہ تعالیٰ کے اور کسی میں پائی نہیں جاتی ہے ، جائے غور ہے کہ اگر مثلاً سو جگھوں میں ایک وقت خاص میں مولود کی ہو تو کس طرح اس وقت خاص میں ہر جگہ روح آپ کی تشریف لائے گی قاضی شہاب دولت آبادی نے کتاب التحفہ میں فرمایا ہے :

وما یفعله الجهال علی راس کل حولان شهر الربیع الاول لیس بشئ ویقومون عند ذکر مولده صلی اللہ علیه وسلم ویزعمون ان روحه صلی اللہ علیه وسلم یجئ فزعمهم باطل' بل هذا الاعتقاد شرک وقد منع الایمة الاربعة مثل هذا انتهی

اور قاضی نصیر الدین نے طریقۃ السلف میں لکھا ہے کہ :

وقد احدث بعض جهال المشائخ أمورا کثیرة لا نجد لها اثرا فی کتاب ولا فی سنة منها القیام عند ذکر ولادت سید الانام علیه التحیة والسلام انتهی

اور سیرت شامی میں مذکور ہے : جرت عادة کثیر من المحبین اذا سمعوا بذکر وضوء صلی اللہ علیه وسلم ان یقوموا تعظیما له صلی اللہ علیه وسلم وهذا القیام بدعة لا اصل لها انتهی

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ مولانا شمس الحق عظیم آبادی

ص166

محدث فتویٰ